حاصل کرنے کے لئے آج تک کوئی صحیح اقدام نہ اٹھائے جاسکے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ وہ لوگ یہاں حکمران ہیں۔ جن کی تعلیم و تربیت آج بھی فرنگی کر رہا ہے اور یہ لوگ ان کے تابع فرمان اور وفادار ہیں اور پوری قوم کو ان کا باجگزار بنایا ہوا ہے۔ ان میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں۔ جو فکری اعتبار سے اسلام کے خلاف ہیں اور پاکستان کو نظریاتی ملک تسلیم بھی نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دن رات پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور اس کی بنیاد کو کھوکھلا کرنے کی کوئی مہلت ضائع نہیں کرتے۔ انہوں نے کمال مہارت سے پاکستان کے قیام کے اصل مقاصد سے لوگوں کی توجہ ہٹادی ہے اور انہیں معاشی' معاشرتی مسائل کی دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ لوگ فکر معاش' حصول انصاف' مسائل کے حل میں اس قدر الجھ گئے ہیں کہ وہ سب کچھ بھول گئے۔ انہیں قیام پاکستان کے وقت کیا گیا عہد بھی یاد نہیں۔

حالانکہ دوسری اقوام کے مقابلے میں یہ ایک زندہ جاوید فکر کے ممالک ہیں۔ وہ دنیا کا بہترین فلسفہ حیات رکھتے ہیں۔ جس میں معاشی خوشحالی' عدل وانصاف امن وامان اخوت و مساوات کی مکمل ضمانت موجود ہے۔

پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرنے والا ایک نظریاتی ملک ہے۔ اس کی اساس انتہائی مضبوط ہے۔ اس کا نظام وحی الٰہی کے ذریعے ملنے والی تعلیمات پر مشتمل ہے۔ جس میں انسانی ترقی فلاح وبہبود کے سنہری اصول موجود ہیں اور دشمنان اسلام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ اگر مسلمانوں نے اس نظام کو اپنالیا اور عملی زندگی میں اس کو نافذ کر لیا۔ تو پھر دنیا کی کوئی طاقت انہیں کمزور نہیں کر سکتی اور نہ ہی ان کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

لہٰذا ایسی سازشیں روز اول سے شروع کی گئی اور ایسے افراد اس قوم پر مسلط کئے گئے۔ جو بظاہر بڑے خیر خواہ اور وطن کے وفادار نظر آتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں وہ اس کی اساس کے خلاف قدم اٹھاتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان اپنے اہداف سے کوسوں میل دور دھکیل دیا گیا۔ اصل عہد تو ہم بھول گئے۔ گہری سازشوں ہی کے نتیجہ میں ہمارا ایک بازو کاٹ دیا گیا اب ہم دوسرے کو بچانے کی فکر میں ہیں۔ اس وطن کو معاشی اعتبار سے اس قدر کمزور کر دیا گیا کہ ہم ان لوگوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ جن سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے بے پناہ قربانیاں دی تھیں۔

اب پھر ماہ اگست سایہ فگن ہے۔ 14 اگست کو یوم آزادی بڑی دھوم دھام سے منایا جائے گا۔ مختلف سرکاری وغیر سرکاری تقاریب ہوں گی۔ چراغاں بھی ہوگا اور تجدید کا اعلان بھی ہوگا۔

لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس عہد کی صرف تجدید نہ ہو بلکہ اب وقت آگیا ہے کہ عہد کو عملی شکل دی جائے اور قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کی جائے۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے وفد کی برطانیہ روانگی

برطانیہ (برمنگھم) سالانہ دوروزہ اسلامی دعوت کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں پاکستان' سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک سے علماء کرام تشریف لاتے ہیں۔ کانفرنس اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوتی ہے۔

امسال کانفرنس 5-6 اگست کو منعقد ہو رہی ہے۔ جسمیں پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان' جناب میاں نعیم الرحمان طاہر رئیس الجامعہ السلفیہ' جناب چوہدری محمد یٰسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ' حاجی عبدالرزاق سابق ایم۔ پی۔ اے اور دیگر احباب شرکت فرما رہے ہیں۔ جو مورخہ 3 اگست کو انشاء اللہ روانہ ہو جائینگے۔ جہاں وہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب فرمائیں گے۔ وہاں دیگر دعوتی و تبلیغی وجماعتی پروگراموں میں بھی شرکت کریں گے اور کئی اہم شخصیات سے ملاقات بھی کریں گے۔